© rasailojaraid.com

۵۔قرآن شریف پرعمل کیا جائے:

قرآن مجید پرعمل کرنا مسلمان پرفرض ہے، اسے اپنی زندگی کا رہبراور راہنما بنانا ہرایمان دار کا نصب العین ہے۔حقیقت یہی ہے کہ قرآن کو سمجھنا اور پڑھنا تب ہی مفید ہوگا جب اس پرعمل کیا جائے۔کیونکہ دنیا وآخرت کی کامیابی اسی سے وابستہ ہے اورفلاح دارین اسی پرمنحصر ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿ ولكل درجت مما عملوا ﴾(الأحقاف:١٩)''اور ہرایک کے درجات ان کے عمل کے مطابق ہوں گے۔''

قرآن میں ہماری انفرادی زندگی کے احکام اوراجتماعی قوانین بھی موجود ہیں اوراللہ تعالیٰ نے تفصیلی ہدایات اس لیے ہمیں عطا کی ہیں کہ ہم ان کے مطابق زندگی بسر کریں۔اگر ہم اپنی اپنی بساط کی حد تک اپنی ذات، اہل وعیال اور گلی و محلے میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ نہیں کرتے تو یہ بڑی ناشکری کی بات ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿ ومن لم يحكم بما أنزل الله فأولئك هم الكفرون ۞ ﴾''جولوگ اللہ کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہی کافر ہیں۔'' [المائدة ٤٤]

'' اللهم انى اسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك أو أنزلته فى كتابك أو علمته أحدا من خلقك أو استأثرت به فى علم الغيب عندك أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلبى ونور صدرى وجلاء حزنى وذهاب همى وغمى'' (صححه الألبانى فى السلسلة ١٩٩،شرح العقيدة الطحاوية/١٠٨)

❁❁❁❁❁

''کل''اور''آج'' کافرق (بقیہ ازصفحہ 34)

- ☆ کل لوگ اللہ کی راہ میں خفیہ خرچ کرتے تھے،آج اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت اپنا فوٹو بنواتے ہیں۔
- ☆ کل گھروں سے تلاوت قرآن پاک کی آوازیں آتی تھیں،آج گانوں اورفحش گیتوں کا شورسنائی دیتا ہے۔
- ☆ کل مالدار لوگ مدرسہ اورمسجدیں بناتے تھے،آج مالدار لوگ سینمے اورعیاشی وفحاشی کے اڈے قائم کرتے ہیں۔
- ☆ کل لوگ مجاہدین کو اپنا ہیرو کہتے تھے،آج لوگ فلمی اداکاروں اورکھلاڑیوں کو ہیروتصور کرتے ہیں۔

میرے بھائیو! غور کریں آج ہم کس قدر شیطانی جال میں پھنستے جارہے ہیں۔یہ سب کافروں کی تہذیب وتمدن ہے۔ذرا سوچیے اوراپنی اصلاح کی کوشش کیجیے۔شکریہ

(عبدالقیوم سلفی۔پولیس لائن گلگت)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلامی زندگی قسط: 10

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم روئے زمین کا افضل ترین طبقہ

عبدالرحیم روزی

قرآن کی روشنی میں صحابہ کرام کی عدالت اور عظمت (بقیہ)

۱۳۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اوپر اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا دست مبارک ہے، جو شفقت ورحمت اور فضل وکرم سے بھرپور ہے۔

﴿ید الله فوق ایدیهم ﴾(الفتح:۱۰)

۱۴۔کافروں پر گرم اپنوں پر نرم، بڑے ہی عبادت گزار، رضائے الٰہی کے خوگر، ان کی نشانیاں چہروں سے عیاں ہیں۔ان کا تذکرہ اور مثال کتب سماویہ میں بڑھتی ہوئی دلربا فصل کی مانند ہے۔ان سے نفرت اور چڑ کفار کو ہی ہوسکتا ہے۔﴿محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم في وجوههم من أثر السجود ذلک مثلهم في التوراة ومثلهم في الانجيل كزرع أخرج شطأه فأزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار﴾(الفتح:۲۹)

انجیل متی باب۱۳ فقرہ ۳۰،۳۲ میں ہے ''آسمان کی بادشاہت رائی کے دانے کی مانند ہے جسے ایک شخص نے اپنے کھیت میں بویا وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب سے بڑا اور ایسا درخت ہوجاتا ہے کہ ہوا کے پرندے اس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔''

۱۵۔صراط مستقیم کے راہی ہیں:﴿ويهديكم صراطا مستقيما ﴾(الفتح:۲۰)

۱۶۔اسلام کی راہ میں ان کی مالی قربانیوں کے برابر بعد کی بڑی سے بڑی قربانی بھی نہیں ہوسکتی۔﴿لا يستوى منكم من أنفق من قبل الفتح وقاتل اولئک اعظم درجة من الذين أنفقوا من بعد وقاتلوا وكلا وعد الله الحسنىٰ والله بما تعملون خبير ۞﴾(الحدید:۱۰)

۱۷۔یہی اہل تقویٰ ہیں:﴿اذ جعل الذين كفروا في قلوبهم الحمية حمية الجاهلية فأنزل الله سكينته على رسوله وعلى المؤمنين وألزمهم كلمة التقوىٰ وكانوا أحق بها وأهلها ﴾(الفتح:۲۶)

۱۸۔یہی مثالی طبقہ ہے: یکسوئی اور عزم صمیم سے اللہ کے دین کے معاملے میں اپنے باپ، بھائی، اولاد اور خاندان تک کی پروا نہیں کرتے تھے، یہی لوگ حزب اللہ ہیں۔﴿لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الأخر يوآدون من حآدّ الله ورسوله

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ولو كانوا اٰباء هم أو أبناء هم أو اخوانهم أو عشيرتهم أولئك كتب في قلوبهم الايمان وأيدهم بروح منه ويدخلهم جنٰت تجري من تحتها الأنهٰر خٰلدين فيها رضي الله عنهم ورضوا عنه أولئك حزب الله ألا ان حزب الله هم المفلحون﴾(المجادلة:۲۲)

۱۹۔یہی ﷺ حقیقی مہاجر ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر گھر بار چھوڑنے والے ،اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے معاون ومددگار ہیں۔﴿للفقراء المهاجرين الذين أخرجوا من ديٰرهم وأموالهم يبتغون فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله أولئك هم الصٰدقون﴾(الحشر:۸)

۲۰۔اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دینے والے ہیں: مفلوک الحالی کے باوجود بڑے ہی کشادہ ظرف اور ایثار وقربانی میں مثالی تھے۔﴿ولايجدون في صدورهم حاجة مما أوتوا ويؤثرون علىٰ أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون﴾(الحشر:۸)

۲۱۔صحابہ ﷺ اوران سے محبت رکھنے والے ہی مالِ فے اور مال غنیمت کے حقدار اور بغض وعناد رکھنے والے اس سے محروم ہیں۔﴿للفقراء المهاجرين الذين أخرجوا من ديٰرهم وأموالهم يبتغون فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله أولئك هم الصٰدقون ۞ والذين تبوءوا الدار والايمان من قبلهم يحبون من هاجر اليهم ولايجدون في صدورهم حاجة مما أوتوا ويؤثرون على أنفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فأولئك هم المفلحون ۞والذين جاء وا من بعدهم يقولون ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمٰن ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين اٰمنوا ربنا انك رء وف رحيم﴾(الحشر:۸۔۱۰) امام مالکؒ اور امام احمدؒ نے ان آیات سے استدلال کیا ہے کہ صحابہ کرام ﷺ سے بغض رکھنے والوں کو غنیمت اور فے میں سے حصہ دینا حرام ہے۔

۲۲۔صحابہ ﷺ دینِ حق سے خوب محبت کرتے اور کفر، فسق اور نافرمانی سے نفرت کرتے تھے۔﴿ولٰكن الله حبب اليكم الايمٰن وزينه في قلوبكم وكره اليكم الكفر والفسوق والعصيان أولئك هم الراشدون﴾(الحجرات:۷)

مقام وعدالت صحابہ ﷺ رسول اکرم ﷺ کی زبان اطہر سے

رسول اکرم ﷺ نے اپنے جان نثار صحابہ کرام ﷺ کی حوصلہ افزائی اور تعریف وتوصیف میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ گویا آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے آگاہ کردیا تھا کہ امت میں ایسے نام نہاد مسلمان بھی پیدا ہوں گے جو اس پاکباز گروہ کو بھی معاف نہیں کریں گے۔ تو آپ ﷺ نے اس ملحدانہ انداز فکر کی باقاعدہ پیش بندی فرمائی اور خوب فرمائی۔ چند منتخب ارشادات پیش خدمت ہیں:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۔بہترین دورعصر نبوت ہے پھر زمانہ صحابہ ﷺ۔(خیر الناس قرنی ثم الذین یلونهم ثم الذین یلونهم) (اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیه الشیخان عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۲۔صحابہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔(ان الله اختار اصحابی علی العالمین کما اختار النبیین والمرسلین)(مسند البزار عن جابر رضی اللہ عنہ بسند صحیح)

۳۔جوصحابہ رضی اللہ عنہم کو گالی دے اس پر اللہ تعالیٰ ،فرشتوں اور لوگوں کی لعنت ہو۔ (ان الله اختارنی واختار اصحابی فمن سبهم فعلیهم لعنة الله والملائکة والناس اجمعین) (تفسیر القرطبی عن عویم بن ساعدة رضی اللہ عنہ)

۴۔صحابہ رضی اللہ عنہم اپنے دور والوں کے لیے برکت اور امن وامان کا ذریعہ ہیں۔(النجوم أمنة للسماء وأصحابی أمنة لأمتی)(صحیح مسلم،فضائل الصحابة حدیث ۲۵۳۱)

۵۔ان کی برکت سے ممالک فتح ہوں گے۔(ثم یأتی زمان فیقال هل فیکم من صحب النبی ﷺ فیقال نعم فیفتح علیه) (اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیه الشیخان عن ابی سعید رضی اللہ عنہ حدیث ۱۶۴۵)

۶۔تمام شرکائے بدر کے اگلے گناہ بھی پیشگی اللہ تعالیٰ نے بخش دیے ہیں۔(لعل الله اطلع علی اهل بدر فقال اعملوا ماشئتم فقد غفرت لکم)(مسلم فضائل الصحابة حدیث ۲۴۹۴ عن علی رضی اللہ عنہ)

۷۔ بیعۃ الرضوان میں شریک صحابہ رضی اللہ عنہم پر جہنم کی آگ حرام ہے۔(لایدخل النار ان شاء الله من أصحاب الشجرة أحد الذین بایعوا تحتها)(مسلم فضائل الصحابة حدیث ۲۴۹۶ عن ام مبشر رضی اللہ عنہا)

۸۔غزوہ بدر کے شرکاءصحابہ رضی اللہ عنہم تمام مسلمانوں میں افضل ہیں۔(جاء جبریل الی النبی ﷺ فقال:ما تعدون اهل بدر فیکم ؟فقال من افضل المسلمین أو نحوها،قال:وکذلک من شهد بدرا من الملائکة) (بخاری مغازی،باب شهود الملائکة بدرا عن رفاعة بن رافع رضی اللہ عنہ)

۹۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلنے والے لوگ نجات یافتہ ہیں:''رسول اکرم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا:''میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی، ان میں سے صرف ایک ہی گروہ نجات یافتہ ہوگا۔لوگوں نے عرض کیا:یارسول اللہ!وہ خوش نصیب گروہ کون سا ہے؟ ارشادفرمایا:''ما أنا علیه وأصحابی'' جس (منہج) پر آج میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں۔''(جامع الترمذی، کتاب الایمان، باب فی افتراق هذه الأمة۔ وحسنه)

© rasailojaraid.com